سوال

(494)وارث کو محروم کرنا حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ماں یا باپ امور دنیاوی میں اپنی اولاد سے اگر ناخوش ہوں اور اس ناخوشی کی وجہ سے اپنی جائیداد ان کو نہ دیں بلکہ اپنے پوتے وغیرہ کو دے دیں تو ماں باپ کا شرعاًیہ دینا کیسا ہے اور پوتے وغیرہ کا لینا کیسا ہے اور جو لوگ کوشش اس امر کریں کہ ماں باپ اپنی جائیداد اپنی اولاد کو نہ دیں تو وہ لوگ کیسے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وارث کو میراث سے محروم کرنا بڑا گناہ ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اپنے وارث کو میراث سے محروم کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن جنت کی میراث سے محروم کرگا۔

"عن انس رضی اللہ عنہ قال : قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم «مَن فَرَّ مِن مِيراثِ وَارِثِه، قَطَعَ اللهُ مِيرَاثَهُ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ» . "[1](رواہ ابن ماجہ ورواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرہ مشکوۃ شریف ص :258)

(انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے وارث کو میراث سے محروم کرے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے اس کی جنت کی میراث سے محروم فرمادے گا)

جو لوگ اس امر میں کوشش کریں کہ ماں باپ اپنی اولاد کو میراث سے محروم کریں وہ لوگ سخت گنہگار ہیں سورہ مائدہ رکوع اول میں ہے ۔

وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ... ٢ ... سورة المائدة

(یعنی گناہ اور زیادتی پر آپس میں مدد نہ کرو)

---

[1]سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (2703) اس کی سند میں ایک راوی "عبدالرحیم بن زید" متروک اور دوسرا راوی ''زید العمی'' ضعیف ہے لہٰذا یہ حدیث سخت ضعیف ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الفرائض، صفحہ: 737

محدث فتویٰ